## سوال

(193) فدیہ،ہدیہ اور جزیہ کی تعریف

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فدیہ، ہدیہ، اور جزیہ کی تعریف اور ان کے احکامات قرآن وسنت کی روشنی میں بیان کردیں۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہاں میں اپنے تمام بھائیوں سے ایک واقعہ شیئر کروں گا جس کے ذریعے ایک بات کی طرف سب بھائیوں کو توجہ دلانا مقصود ہے۔ رمضان کے مہینہ میں ایک مسجد میں راقم الحروف روزانہ قیام اللیل کے ساتھ ایک پارہ کا ترجمہ بیان کرتا تھا۔ اجتماع میں خواتین کا بھی علیحدہ سے پردے میں انتظام تھا۔ کوئی بائیسویں روزے کی بات ہوگی کہ خواتین کی طرف سے ایک لمبا چوڑا سوالنامہ تقریبا 20 عدد سوالات پر مشتمل موصول ہوا۔ راقم کو بڑی حیرت ہوئی کہ پہلے بس دن تو کسی کو کوئی سوال ہی پیدا نہ ہوا اور پھر اچانک اتنے سوالات کہاں سے آگئے۔ چلیں! اس پر تو دل کو تسلی دے لی کہ شاید 20 دنوں کے سوالات جمع ہوگئے ہوں لیکن جب ان سوالات کا مطالعہ کیا تو ان میں سے کوئی ایک بھی سوال ایسا نہیں تھا جس کے بارے میں نے اپنے پچھلے 20 یا 22 دنوں میں اپنے دروس میں کوئی بات کی ہو لہذا حیرت اور بڑھ گئی کہ جب میں نے ایسی کوئی بات ہی نہیں کی تو یہ سوالات میرے درس میں کیسے پیدا ہوگئے۔

بہر حال راقم نے ان سوالات کے جوابات مرتب کر کے ان صاحب کو پکڑا دیے جو خواتین کی طرف سے سوالنامہ لے کر آئے تھے اور جب میں نے ان سوالات کے بارے کچھ استفسار کیا تو معصومیت سے فرمانے لگے :

وہ دراصل بچی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے کورس کر رہی ہے اور اس نے مشق حل کر کے بھیجنی تھی لہذا ہم نے سوچا لگے ہاتھوں حافظ صاحب سے فائدہ اٹھا لیا جائے۔

ہمارے بعض بھائیوں کے سوالات ایسے ہوتے ہیں کہ ہمیں یہ واقعہ یاد آ جاتا ہے اور بے اختیار ہونٹوں پر مسکراہٹ جاری ہو جاتی ہے۔ یہ تو ایک خوش طبعی کی بات تھی لیکن بھائیوں کو یہ یاددہانی کروانا بھی مقصود ہے کہ اس فورم میں وہی سوالات پوسٹ کیے جائیں جو واقعتا سوالات کہنے کے مستحق ہوں یعنی مختصر اور جامع اور ضرورت کے مطابق ہوں۔

مذکورہ بالا سوال، سوال سے زیادہ تحقیقی مضمون محسوس ہوتا ہے کیونکہ سوال یا استفتاء کسی واقعہ کے بارہ ہوتا ہے۔۔ اگر سوال یا استفتاء میں پیچھے کوئی واقعہ نہ ہوتا تھا تو اہل الحدیث یعنی امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ ان کا جواب دینے سے اجتناب کرتے تھے جبکہ اہل الرائے فقہ تقدیری کے نام سے ایسے سوالات کے بھی جواب دیتے تھے جن کے پیچھے کوئی فرض واقعہ موجود ہو۔ لہذا سوال کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خصوصی خیال رکھا جائے :

1۔ سوال کسی واقعہ کے متعلق ہو جو کہ کسی شخص کو پیش آیا ہو۔

2۔ ایک وقت میں ایک ہی سوال ہو اور مختصر اور جامع عبارت میں ہو۔

3۔ ایسے سوالات پوسٹ کیے جائیں جن کا جواب آپ اپنے قریبی علماء سے معلوم نہیں کر سکتے ہیں یا آپ کے پاس موجود مصادر و کتب یا جانی پہچانی ویب سائیٹس میں دستیاب نہیں ہے یا آپ نے اپنے طور پر اس کا جواب بعض اہل علم یا فتاوی سے حاصل کیا ہے لیکن اس جواب پر آپ کو اطمینان نہیں ہے۔

امید ہے کہ بھائی ان باتوں کا برا نہیں منائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے

## حدیث

**جلد 2 کتاب الصلوۃ**